السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب نے آٹا پیسنے کی چکی کی سامان وقف کیا تھا جب چکی کا استعمال ختم ہوگیا تو میں نے اس کے بجائے غلہ دلنے کی چکی لگوادی اور جب اس کا ستعمال بھی ختم ہوگیا تو اس کے سازو سامان کی قیمت سے حاصل ہونے والے چار سو ریال میرے پاس موجود ہیں اور اب والد صاحب بھی فوت ہوگئے ہیں تو میں اس رقم کو کہاں استعمال کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس باقی ماندہ رقم کو فلاح و بہبود کے ایسے کاموں میں خرچ کیا جائے جن کی لوگوں کو ضرورت ہو اور جن پر خرچ کرنے والا کوئی اور نہ ہو مثلاً مسجدوں کے دروازوں کے پاس یا عام راستوں پہ پینے کے لئے پانی کا انتظام کیا جا سکتا ہے یا اس سے ٹیوب ویل لگوانے یا راستے کی اصلاح و مرمت میں حصہ ڈالا جا سکتا ہے یا اس سے کسی مسجد کی مرمت کروائی جا سکتی ہے یا اس کے لئے دریاں وغیرہ خریدی جا سکتی ہیں جبکہ ان کاموں پر کوئی اور خرچ کرنے والا نہ ہو یا خرچ کرنے والا تو موجود ہو لیکن اس کے پاس خرچ پورا نہ ہو، اگر اس طرح کے کسی بہبود عام کے کام پر خرچ کرنا ممکن نہ ہو تو یہ رقم فقیروں پر صدقہ بھی کی جا سکتی ہے بہتر ہے کہ وقف کا معاملہ محترم قاضئ شہر کی خدمت میں پیش کر دیا جائے گا تاکہ وہ کسی ایسے ذمہ دار آدمی کو اس کا نگران مقرر کریں جو وقف شدہ مال کی صحیح دیکھ بھال کرنے والا، امین اور حفاظت کرنے والا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص43

محدث فتویٰ